السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اڑھائی ماہ گزر گئے ہیں میرا لڑکا قضائے الٰہی سے فوت ہوگیا تھا انا واناالیہ راجعون ۔ جس نے اپنے پیچھے گیارہ وارث چھوڑے ہیں جن کی تفصیل نیچے لکھی جا رہی ہے ۔

اگر مرحوم کی کل جائیداد مع نقد کیش وغیرہ مثال کے طور پر ایک لاکھ کی ہو تو والدین کو ایک لاکھ روپیہ میں سے کیا حصہ ملے گا ۔ بیوہ کو کیا ملے گا اور ۳ لڑکوں کو کیا حصہ ملے گا ۵ لڑکیوں کو کیا حصہ ملے گا ؟

برائے نوازش قرآن وحدیث میں جو خدا کی اور رسول کریم ﷺ کی حدوں کو قائم کرتے ہیں ان کا اجر بھی لکھیں اور جو لوگ ترکہ کے بارہ میں خدا رسول ﷺ کی حدوں کو توڑتے ہیں ان کی سزا بھی لکھیں ؟ گیارہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے ۔ والد والدہ بیوہ لڑکے ۳ لڑکیاں ۵ = کل افراد ۱۱ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مسئولہ صورت میں میت کے والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا چھٹا حصہ ملے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَلِأَبَوَيهِ لِكُلِّ وٰحِدٍ مِنهُمَا السُّدُسُ مِمّا تَرَكَ إِن كانَ لَهُ وَلَدٌ --النساء 11

اگر میت کی اولاد ہو تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو میت کے ترکہ سے چھٹا چھٹا حصہ دیا جائے صورت مسئولہ میں میت کی اولاد ہے لہٰذا والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا چھٹا حصہ ملتا ہے ۔ میت کی بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمّا تَرَكتُم مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ توصونَ بِها أَو دَينٍ --النساء 12

''اور اگر تمہاری اولاد ہے تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے اس میں سے کہ جو کچھ تم نے چھوڑا بعد وصیت کے جو تم کر مرو یا قرض کے ''

میت کی وصیت اور اس کا قرضہ (اگر ہوں) ادا کرنے کے بعد باقی ترکہ سے اس کے والدین اور اس کی بیوی کو مندرجہ بالا حصص دینے کے بعد جو ترکہ باقی بچے وہ میت کے تین لڑکوں اور پانچ لڑکیوں میں تقسیم کر دیا جائے بایں طور پر ہر لڑکے کو ہر لڑکی سے دگنا ملے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

يوصيكُمُ اللَّهُ في أَولـٰدِكُم لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ --النساء 11

''حکم کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد میں کہ ایک مرد کا حصہ ہے برابر دو عورتوں کے ''

اصل مسئلہ ۲۴ تصحیح ۲۴ × ۱۱ = ۲۶۴

ماں باپ بیوہ ۳ لڑکے ۵ لڑکیاں

۱۳ ۳ ۴ ۴

۱۴۳ ۳۳ ۴۴ ۴۴

میت کے ترکہ سے اس کی وصیت اور اس کا قرضہ ادا کر دینے کے بعد جو باقی بچے اس کے ۲۶۴ حصے بنالیے جائیں جن میں سے ماں کو ۴۴، باپ کو بھی ۴۴، بیوہ ۳۳، ہر لڑکے کو ۲۶ اور ہر لڑکی کو ۱۳ حصے دیئے جائیں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

[وراثت کے مسائل ج1ص404](#)

[محدث فتویٰ](#)